الف۔ اہم پالیسی اعلانات کا تاریخ وار تذکرہ

الف-1 بینکاری پالیسی اور نگرانی گروپ

ممنوعہ بینکاری طرزِ عمل سے متعلق رہنما خطوط: غیر ذمہ دار طرزِ عمل، جو بینکاری شعبے پر عوام کے اعتماد کو کمزور کرتا ہے، کے مسئلے کے حل میں اسٹیٹ بینک نے ممنوعہ بینکاری طرزِ عمل سے متعلق رہنما خطوط جاری کیے۔ یہ رہنما خطور بہترین عالمی طریقہ کار کے مطابق وضع کی گئی ہیں۔ (بی سی اینڈ سی پی ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 26 جولائی 2018ء)۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے سرحد پار امور کے لیے نظم و نسق کا فریم ورک: بینکوں کے سمندر پار امور کے حوالے سے نظم ونسق کا فریم ورک وضع کیا، تاکہ محض مختلف خطرات کی تفہیم، نشاندہی اور انتظام کے لیے ہی نہیں بلکہ نظم ونسق، انتظامِ خطر اور متابعت کے طریقہ کار کے ضمن میں بھی بینکوں کی استعداد کو مستحکم کیا جائے (بی پی آرڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 06 اگست 2018ء)۔

ڈجیٹل ادائیگیوں کی سیکورٹی: اسٹیٹ بینک نے متبادل ترسیلی ذرائع اور نظامِ ادائیگی میں ممکنہ کمزوریوں کی نشاندہی کے لیے جامع داخلی جائزہ اور خود مختار تھرڈ پارٹی تجزیے کے ضمن میں بینکوں / خردمالکاری اداروں کے لیے ہدایات جاری کیں۔ مالی اداروں اور ان کے صارفین کو سائبر جرائم اور آن لائن بینکاری دھوکہ دہی کے باعث ہونے والے ممکنہ نقصانات سے تحفظ فراہم کرنا ان ہدایات کا مقصد ہے (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 09 بتاریخ 28 نومبر 2018ء)۔

برقی زری اداروں کے لیے ضوابط: اسٹیٹ بینک نے برقی زری اداروں کے حوالے سے غیر بینک اداروں کے لیے رہنما خطوط کا اجرا کیا۔ یہ غیر بینک اداروں کے لیے نہ صرف داخلے کی رکاوٹوں کو دور کرکے کام کے لیے ہموار ماحول مہیا کرے گا بلکہ ادائیگی کی صنعت میں اختراعات کو بھی پروان چڑھائیں گے اور ملک میں مالی اداروں کو فروغ دیں گے (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ یکم اپریل 2019ء)۔

داخلی آڈٹ کا وظیفہ: اسٹیٹ بینک نے داخلی آڈٹ کے وظیفے (آئی اے ایف) کے حوالے سے ہدایات جاری کیں تاکہ بہترین عالمی معیارات اور طریقہ کار سے ہم آہنگ مضبوط داخلی آڈٹ نظم ونسق کے قیام اور نفاذ کے لیے ایک معیاری فریم ورک مہیا کیا جاسکے۔ آئی اے ایف 'تیسری دفاعی لکیر' کے طور پر کام کرتی ہے اور مالی اداروں کے داخلی انضباط کی کیفیت کے حوالے سے خود مختار یقین دہانی فراہم کرتی ہے (بی پی ارڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 03 اپریل 2019ء)۔

الف–2 ترقیاتی مالیات گروپ

خرد مالکاری بینکوں کے لیے انسدادِ منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی مدد سے نمٹنے (اے ایم ایل سی ایف ٹی) کے ضوابط : فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی سفارشات کے مطابق موجودہ سپروائزری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے اے ایم ایل / سی ایف ٹی سے متعلق ہدایات جاری کیں (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 05 اکتوبر 2018ء)۔

اسلامی مالکاری سہولت برائے قابلِ تجدید توانائی (آئی ایف آر ای): اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے مضاربہ پر مبنی اسلامی مالکاری سہولت متعارف کروائی۔ 1 تا 50 ایم ڈبلیو استعداد کے حامل قابلِ تجدید توانائی کے منصوبوں اور صارفین، جو ذاتی استعمال اور / یا کسی تقسیم کار کمپنی کو ترسیل کے لیے قابلِ تجدید ذرائع استعمال کرتے ہوئے 4 کے ڈبلیو تا 1 ایم ڈبلیو بجلی پیدا کرنے کے لیے یہ سہولت نصب کروانے کے خواہشمند ہیں، کے لیے آئی ایف آر ای کے تحت قرضے دستیاب ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 22 فروری 2019ء)۔

زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کے لیے اسلامی مالکاری سہولت (آئی ایف ایف ایس اے پی): آئی ایف ایف ایس اے پی سے صارفین زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کے لیے فولاد / دھات / کنکریٹ کے ویئرہاؤس اور سرداب (کولڈ اسٹوریج) کے قیام، توسیع، نیز توازن، جدت کاری اور تبدل (بی ایم آر) کے لیے طویل مدتی قرضے کی سہولت حاصل کرسکتے ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 22 فروری 2019ء)۔

ایس ایم ایز کو جدید بنانے کے لیے اسلامی نومالکاری اسکیم (آئی آر ایف ایم ایس): آئی آر ایف ایم ایس کے تحت ایس ایم ای شعبے کو اپنے موجودہ انفراسٹرکچر کو جدید بنانے کے لیے مالکاری دستیاب ہوگی (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 22 فروری 2019ء)۔

اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن برائے اسلامی مالی ادارے (اے اے او آئی ایف آئی) کے شرعی معیارات اختیار کرنا: اسٹیٹ بینک نے اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن برائے اسلامی مالی ادارے (اے اے او آئی ایف آئی) کے شرعی معیارات اختیار کیے۔ یہ معیارات صرف شریعت کی پابندی کے فریم ورک کو مستحکم بنائیں گے بلکہ صنعت کو شرعی طریقوں سے ہم آہنگ بھی بنائیں گے آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ یکم مارچ 2019ء)۔

الف–3 مالی بازار اور انتظام ذخائر گروپ

لازمی شرحِ سیالیت (ایس ایل آر) برقرار رکھنے کے لیے بیع موجل لین دین کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک کے ذمے ادائیگیوں کو منظور شدہ تمسک تسلیم کرنے کا اعلان : اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ موجودہ آلات کے پُول میں اضافے اور انھیں ایس ایل آر کے تقاضے پورے کرنے کا اہل بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے لازمی شرحِ سیالیت (ایس ایل آر) برقرار رکھنے کے ضمن میں بیع موجل لین دین کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک کے ذمے ادائیگیوں کو منظور شدہ تمسک قرار دینے کی حمایت کی (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 04 فروری 2019ء)۔

لازمی شرحِ سیالیت (ایس ایل آر) برقرار رکھنے کے لیے پاکستان انرجی صکوک کو منظور شدہ تمسک تسلیم کرنے کا اعلان : حکومتِ پاکستان کے اجارہ صکوک کی طے شدہ عرصیتوں اور شریعت سے ہم آہنگ ریاستی بانڈز کے محدود اجرا نیز اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے سرمایہ کاری موقع کی بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے لازمی شرحِ سیالیت کی برقرار رکھنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے پاور ہولڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کی جانب سے جاری کیے گئے پاکستان انرجی صکوک کو بطور منظور شدہ تمسک تسلیم کرنے کا اعلان کیا(ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 28 فروری 2019ء)۔

مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ سے لیے گئے بینکوں اور خردمالکاری اداروں کے قرضوں کا مطلوبہ نقد محفوظ (سی آر آر) اور لازمی شرحِ سیالیت (ایس ایل آر) برقرار رکھنے سے استثنا: اسٹیٹ بینک نے مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ سے لیے گئے بینکوں اور خردمالکاری اداروں کے قرضوں کو مطلوبہ نقد محفوظ (سی آر آر) اور لازمی شرحِ سیالیت (ایس ایل آر) برقرار رکھنے سے چھوٹ دی۔ اس اقدام سے مالی اداروں کو پست لاگتی مکانات کاری کی مالکاری کی ترغیب ملے گی (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 08 اور 09 بتاریخ 11 مارچ 2019ء)۔